www.KitaboSunnat.com

صفر کا مہینہ

اور

بدشگونی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیه ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یامادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یادیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

صفر کا مہینہ

اور

بدشگونی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب ---------- صفر کا مہینہ اور بدشگونی
تالیف ---------- شعبۂ تحقیق و اشاعت
ناشر ---------- الہدیٰ پبلیکیشنز، اسلام آباد
تاریخ اشاعت ---------- دسمبر 2011
ایڈیشن ---------- سوئم
تعداد ---------- تیس ہزار

ملنے کے پتے

اسلام آباد: 7 اے کے بروہی روڈ، H-11/4، اسلام آباد، پاکستان
فون: +92-51-4434615 , +92-51-4436140-3
Email: salesoffice.isb@alhudapk.com
www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

کراچی: 30 اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان
فون: +92-21-34528548 , +92-21-34528547

امریکہ: PO Box 2256, Keller, TX 762 44
Ph: (817)-285-9450 (480)-234-8918
Email: alhudaonlinebooks@ymail.com

کینیڈا: 5671 McAdam Rd, Mississauga Ontario, L4Z IN9 Canada
Ph:(905)-624-2030 (647)-869-6679
www.alhudainstitute.ca

الہدیٰ انٹرنیشنل کی اجازت سے آپ اس کتاب کو شائع کر سکتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰھُمَّ
لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ
وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ
وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ

(مسند احمد)

”اے اللہ! تیری دی ہوئی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں
اور تیری فال کے علاوہ کوئی فال نہیں
اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔“

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتدائیہ

کتابچہ ''صفر کا مہینہ اور بدشگونی'' ماہِ صفر سے منسوب ہر قسم کے توہمات اور غلط عقائد کی طرف توجہ دلاتا ہے جو معاشرہ میں عام پائے جاتے ہیں اور جنہیں اختیار کر کے انسان نہ صرف دنیا میں بہت سی حلال اور جائز چیزوں کو اپنے لیے حرام کر لیتا ہے بلکہ شرک کی آمیزش کی وجہ سے آخرت کے نقصان کا بھی اندیشہ ہے۔ امید ہے کہ یہ کتابچہ قاری کی سوچ اور شعور کو اس طرح جلا بخشے گا کہ وہ اپنے ہر نفع ونقصان کا مالک اللّٰہ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ کو سمجھے اور کسی بھی انسان یا چیز کو اس کا سبب نہ سمجھے تاکہ توہم پرستی اور بدشگونی سے بچ سکے۔

نوٹ: یہ کتابچہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ کے آڈیو لیکچر سے تدوین وترتیب دیا گیا ہے۔

الہدیٰ شعبۂ تحقیق واشاعت

15 نومبر، 2010

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفر کا مہینہ اور بدشگونی

صفر قمری کیلنڈر کا دوسرا مہینہ ہے جس کے حوالے سے لوگوں میں بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔ایک طرف اس کے ساتھ بہت سی توہمات اور بدشگونیاں وابستہ کرلی گئی ہیں اور دوسری طرف ان کے خودساختہ حل بھی تلاش کر لیے گئے مثلاً اس مہینے میں شادی نہ کرنا، چنے اُبال کر محلے میں باٹنا تا کہ ہماری بلائیں دوسروں کی طرف چلی جائیں، آٹے کی تین سو پینسٹھ گولیاں بنا کر تالابوں میں ڈالنا تا کہ بلائیں ٹل جائیں اور رزق میں ترقی ہو، تین سو گیارہ یا زیادہ بار سورۃ مزمل کا پڑھنا، اس مہینے کو مردوں پر بھاری سمجھنا اور اس کی تیرہ تاریخ کو منحوس سمجھنا جس کو تیرہ تیزی بھی کہا جاتا ہے۔

ان تمام باتوں کی دین میں کوئی حیثیت نہیں کیونکہ ماہ وسال، رات اور دن کے آنے جانے سے ترتیب پاتے ہیں۔جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا:

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ (بنی اسرائیل:12)

''ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے، رات کی نشانی کو ہم نے بے نور اور دن کی نشانی کو روشن بنایا تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم سالوں کی گنتی اور حساب جان سکو۔''

دن کا نکلنا، سورج کا طلوع وغروب ہونا اور رات کا چھا جانا سب اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کیونکہ دنوں سے مل کر ہفتے اور ہفتوں سے مہینے اور سال بنتے ہیں۔یہی ماہ وسال زمانہ ہیں جس کو برا کہنے سے حدیثِ قدسی میں روکا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

يُؤْذِيْنِي ابْنُ آدَمَ يَسُبُّ الدَّهْرَ وَأَنَا الدَّهْرُ بِيَدِيَ الْأَمْرُ أُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

(صحیح البخاری)

''ابن آدم زمانے کو گالی دے کر مجھے اذیت دیتا ہے حالانکہ زمانہ میں ہوں، میرے ہاتھ میں ہر کام ہے، میں رات اور دن کو الٹ پلٹ کرتا ہوں۔''

قمری کیلنڈر چاند کی بدلتی ہوئی حالتوں کی وجہ سے معرض وجود میں آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ۖ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ (البقرة:189)

''لوگ آپ سے چاند کے (گھٹنے بڑھنے) بارے میں پوچھتے ہیں کہہ دیجئے کہ یہ لوگوں اور حج کے لیے اوقات بتانے کا ذریعہ ہے۔''

قمری کیلنڈر حقیقت میں ایک عالمی کیلنڈر ہے۔ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے لیے یہ اہتمام کر دیا ہے کہ وہ آسانی سے تاریخوں کا تعین کر سکے۔ چاند اللہ کے مقرر کردہ ضابطہ کا پابند ہے اس لیے اس کے گھٹنے بڑھنے سے نہ تو کسی کی قسمت پر اثر پڑتا ہے اور نہ ہی کسی خاص مہینے کا چاند نظر آنے سے کسی نحوست کی ابتدا ہوتی ہے اور نہ کسی خوش قسمتی کا آغاز ہوتا ہے۔ انسان کی خوش قسمتی اور بدقسمتی کا انحصار سورج، چاند اور ستاروں کی گردش پر نہیں بلکہ انسان کے اپنے عمل پر ہے۔ کیونکہ ان کی تخلیق کا مقصد تو یہ ہے کہ سالوں کا حساب کیا جا سکے اور عبادت کے اوقات معلوم کرنے میں آسانی ہو۔

مہینوں کی تعداد بھی اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ ہے جیسا کہ قرآن مجید میں فرمایا:

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ (التوبة : 36)

''بے شک مہینوں کی تعداد اللہ کے نزدیک، اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہے جب سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چنانچہ کیلنڈر قمری ہو، شمسی ہو یا بکرمی، کہیں محرم اور صفر ہیں تو کہیں جنوری اور فروری اور کہیں چیت اور بیساکھ، نام مختلف ہیں لیکن تعداد بارہ ہی ہے۔

صفر وہ مہینہ ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے معمول کی عبادت کے علاوہ نہ کوئی خاص عبادت کی نہ ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی کسی خاص بلا سے بچنے کے لیے خبردار کیا۔ توہمات اور شگون جو اس ماہ سے منسوب کیے گئے ہیں ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

عربوں کے ہاں اس ماہ سے متعلق جو غلط تصورات پائے جاتے تھے اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ عرب حرمت کی وجہ سے تین ماہ، ذوالقعدۃ، ذوالحجہ اور محرم میں جنگ وجدل سے باز رہتے اور انتظار کرتے کہ یہ پابندیاں ختم ہوں تو وہ نکلیں اور لوٹ مار کریں لہٰذا صفر شروع ہوتے ہی وہ لوٹ مار، رہزنی اور جنگ وجدل کے ارادے سے جب گھروں سے نکلتے تو ان کے گھر خالی رہ جاتے یوں عربی میں یہ محاورہ صَفَرَ الْمَكَانُ (گھر کا خالی ہونا) معروف ہو گیا۔ صَفرٌ اور صِفرٌ کے معنی ہیں خالی ہونا جیسے صِفر کا ہندسہ۔ عربی میں کہتے ہیں۔ بیتٌ صِفرٌ مِن المَتَاعِ (گھر سامان سے خالی ہو گیا)۔ (لسان العرب از ابن منظور: ج:4، ص: 462-463)

مشہور محدث اور تاریخ دان سخاوی نے اپنی کتاب "المشهور في أسماء الأيام والشهور" میں ماہِ صفر کی یہی وجہِ تسمیہ لکھی ہے۔ عربوں نے جب دیکھا کہ اس مہینے میں لوگ قتل ہوتے ہیں اور گھر برباد یا خالی ہو جاتے ہیں تو انہوں نے اس سے یہ شگون لیا کہ یہ مہینہ ہمارے لیے منحوس ہے اور گھروں کی بربادی اور ویرانی کی اصل وجہ پر غور نہ کیا، نہ ہی اپنے عمل کی خرابی کا احساس کیا، نہ لڑائی جھگڑے اور جنگ وجدال سے خود کو باز رکھا بلکہ اس مہینے کو ہی منحوس ٹھہرا دیا۔ جبکہ نحوست کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہے:

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝ (بنی اسرائیل: 13-14)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اور ہر انسان کا شگون ہم نے اسکے گلے میں لٹکا رکھا ہے اور قیامت کے روز ہم ایک کتاب اس کے لیے نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ پڑھ اپنا نامۂ اعمال آج اپنا حساب لگانے کے لیے تو خود ہی کافی ہے۔''

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ انسان کی نحوست کا تعلق اسکے اپنے عمل سے ہے جبکہ عموماً وہ یہ سمجھتا ہے کہ نحوست کہیں باہر سے آتی ہے چنانچہ وہ کبھی کسی انسان کو، کبھی کسی جانور کو، کبھی کسی عدد کو اور کبھی کسی مہینے کو منحوس قرار دینے لگتا ہے۔ عربی میں نحوست کے لیے لفظ طِیَرَۃ استعمال ہوتا ہے جو طَیْرٌ سے نکلا ہے جس کے معنی پرندے کے ہیں۔

عرب چونکہ پرندے کے اڑانے سے فال لیتے تھے اس لیے طائر بدفالی کے لیے استعمال ہونے لگا یعنی براشگون (bad omen) لینا۔ اسلام میں کوئی دن، جگہ یا انسان منحوس نہیں بلکہ دراصل وہ انسان کا اپنا طرزِ عمل، رویہ، اخلاق اور طریقہ ہوتا ہے جو اس کے لیے مختلف آزمائشوں کا سبب بن جاتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مَآ اَصَابَکَ مِنْ حَسَنَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ وَمَآ اَصَابَکَ مِنْ سَیِّئَۃٍ فَمِنْ نَّفْسِکَ

(النساء: 79)

''کوئی بھلائی جو تمہیں پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور کوئی برائی جو تمہیں پہنچے تو وہ تمہارے نفس کی طرف سے ہے''

ایسا شخص جو براشگون لیتا رہا اس کے بارے میں آپ نے فرمایا:

مَنْ رَدَّتْہُ الطِّیَرَۃُ مِنْ حَاجَۃٍ فَقَدْ اَشْرَکَ قَالُوا یَارَسُولَ اللّٰہِ مَا کَفَّارَۃُ ذٰلِکَ قَالَ اَنْ یَقُولَ اَحَدُھُمْ اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا طَیْرَ اِلَّا طَیْرُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ (مسند احمد)

''جو کسی چیز سے بدفالی پکڑ کر اپنے مقصد سے لوٹ آیا اس نے شرک کیا'' (صحابہ کرامؓ نے) پوچھا اے اللہ کے رسول ﷺ! اس کا کفارہ کیا ہوگا؟ فرمایا: ''وہ کہے اے اللہ! تیری دی ہوئی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور تیری فال کے سوا کوئی فال نہیں اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال کے طور پر ایک شخص گھر سے نکلا، کالی بلی راستہ کاٹ گئی تو اس نے اسے منحوس سمجھا اور گھر واپس آ گیا۔ بظاہر یہ ایک معمولی سی بات ہے مگر حقیقت میں یہ شرک ہے کیونکہ کسی بھی شخص کا نفع یا نقصان بلی کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اپنی لاپرواہی کی وجہ سے کوئی کام خراب ہو جاتا ہے اور شیطان ہمیں سُجھاتا ہے کہ یہ ساری خرابی فلاں شخص کی وجہ سے ہوئی کیونکہ وہ صبح صبح نظر آ گیا تو اب سارا دن خراب ہی گزرے گا اور کوئی کام درست نہیں ہوگا۔ اسی طرح آنکھ پھڑکنے سے خوف زدہ ہو جانا یا ہاتھ میں کھجلی ہونے سے امید لگا بیٹھنا کہ آج مال ملے گا یا جوتے پر جوتا آ گیا تو سفر پیش آئے گا۔ رنگوں سے شگون لینا بھی ہمارے معاشرہ میں عام ہے، مثلاً سیاہ رنگ نہ پہننا کہ بیمار پڑ جائیں گے یا احترام کے منافی ہے کیونکہ خانہ کعبہ کا غلاف کالا ہے، سبز جوتا نہ پہننا کہ بے ادبی ہوگی کیونکہ آپؐ کی قبرِ مبارک کے گنبد کا رنگ سبز ہے اس طرح انسان نے خودساختہ طور پر کچھ چیزیں اپنے لیے نہ صرف حرام کر لیں بلکہ ان کے ساتھ قسمت بھی جوڑ دی۔ یہ سب ایسے وسوسے اور توہمات ہیں جن کی حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں کہ شیطان انسان کو شرک میں مبتلا کر کے اس کے اعمال ضائع کرواتا ہے۔ یہ توہمات اور بدشگونیاں انسان کو اندر سے کمزور کر دیتی ہیں، اسکے برعکس اللہ کی ذات پر پختہ ایمان اور توکل انسان کو جرأت، بہادری اور اعتماد دیتا ہے، اسے جینے کا ڈھنگ سکھاتا ہے۔ چنانچہ ایسے کسی بھی خیال کو دل سے نکال کر اللہ پر توکل کرتے ہوئے اپنا کام جاری رکھنا چاہیے۔

عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلطِّيَرَةُ شِرْكٌ، الطِّيَرَةُ شِرْكٌ، ثَلَاثًا وَمَا مِنَّا اِلَّا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُذْهِبُهُ بِالتَّوَكُّلِ

(سنن أبي داؤد)

"بدشگونی شرک ہے، بدشگونی شرک ہے" تین بار کہا اور ہم میں سے کوئی ایسا نہیں مگر (اسے وہم ہو جاتا ہے) لیکن اللہ تعالیٰ توکل کی وجہ سے اسے دور کر دیتا ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہل کتاب بھی جب دین کی اصل تعلیمات سے دور ہو گئے تو اس طرح کے شگون لینے لگے، جن کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا:

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

(النساء:51)

''کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جنہیں کتاب کا ایک حصہ دیا گیا وہ جبت اور طاغوت پر ایمان لاتے ہیں۔''

جبت بے حقیقت، بے اصل اور بے فائدہ چیز کو کہتے ہیں۔ اسی طرح شگون کی بھی کوئی اصل بنیاد اور حقیقت نہیں ہے۔ اسلام میں ایسی تمام چیزیں جو جبت کے تحت آتی ہیں جیسے کہانت، فال گیری، شگون اور توہمات، ان سے منع کیا گیا ہے۔ کسی چھوٹی سی تکلیف یا طبیعت کی خرابی پر دوسروں کو موردِ الزام ٹھہرانا اور لوگوں کے ساتھ باہمی تعلقات خراب ہونے پر اپنی غلطی اور کوتاہی کا جائزہ لینے کے بجائے یہ خیال کرنا کہ ضرور کسی نے جادو کر دیا ہے یا اس قسم کے دیگر توہمات رکھنا جو پیار و محبت کے رشتوں کو ختم کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے انسان کی توجہ اپنے عمل کی درستی اور اصلاح سے ہٹ جاتی ہے۔ نتیجتاً انسان تنہا رہ جاتا ہے اور نفسیاتی مریض بن جاتا ہے۔

کسی بھی غیر معمولی صورتحال میں ہر قسم کے شر سے بچاؤ کے لیے بطورِ علاج مسنون اذکار اور دعائیں پڑھیں۔ (دعائیں آخری صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَّةَ وَلَا صَفَرَ وَفِرَّ مِنَ الْمَجْذُوْمِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْاَسَدِ

(صحیح البخاری)

''مرض کا لگ جانا، نحوست، اُلو اور صفر کچھ نہیں اور جذامی سے اس طرح بچو جس طرح شیر سے بچتے ہو۔''

عمومی مشاہدہ بھی یہی ہے کہ کسی کو بیماری لگتی ہے اور کسی کو نہیں لگتی، اگر اصل سبب کوئی انسان یا چیز ہوتی تو پھر سب کو بیماری لگنی چاہیے تھی۔ حقیقت یہی ہے کہ جب تک اللہ کا اذن نہ ہو کوئی شخص نفع یا نقصان پہنچا سکتا ہے نہ ہی کوئی جراثیم یا وبا۔ پہلے مریض کو بیماری جہاں سے آئی تھی یعنی اللہ کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذن سے، باقی لوگوں کو بھی وہیں سے آئے گی البتہ انسان احتیاط کا دامن نہ چھوڑے کیونکہ تدبیر اختیار کرنے کا حکم بھی اللہ ہی نے دیا ہے البتہ بھروسہ اور توکل صرف اللہ کی ذات پر ہو۔

اسی طرح اُلو سے بدشگونی لینے کی بھی کوئی حقیقت نہیں۔عربوں کے ہاں اُلو ایک ایسا پرندہ تھا جس کا بولنا نحوست کی علامت تھی جب کہ مغرب میں اُلو عقلمندی کی علامت سمجھا جاتا ہے ہمارے ہاں بلی کا رونا یا بولنا منحوس سمجھا جاتا ہے۔اسی طرح اہل یورپ تیرہ کے عدد کو منحوس سمجھتے ہیں۔اسی توہم پرستی کے نتیجہ میں ان کی بعض عمارتوں میں تیرھویں منزل کو تیرہ کا نمبر نہیں دیا جاتا، اس کے اثرات ہم پر بھی ہیں خصوصاً صفر کی تیرہ تاریخ کو منحوس سمجھتے ہیں اس کے برعکس چین میں خوش قسمتی کی علامت سمجھی جاتی ہے۔عدد تیرہ کا ہی ہے مگر بعض اس کو نحوست اور بعض خوش قسمتی کی علامت سمجھتے ہیں تو درست کیا ہے؟ حقیقت یہی ہے کہ یہ جبت ہیں یعنی بے حقیقت باتیں اور توہمات۔

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا:

لَا عَدْوَى وَلَا صَفَرَ وَلَا غُولَ (صحیح مسلم)

''مرض کا لگ جانا، صفر اور بھوت پریت کچھ نہیں ہیں۔''

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا عَدْوَى وَلَا هَامَةَ وَلَا نَوْءَ وَلَا صَفَرَ (سنن أبی داؤد)

''کوئی بیماری متعدی نہیں، نہ اُلو کا نکلنا کچھ ہے، نہ کسی ستارے کی کوئی تاثیر ہے اور نہ صفر کا مہینہ منحوس ہے۔''

معلوم ہوا کہ زندگی میں پیش آنے والے مختلف واقعات کو ستاروں کے اثرات سمجھنا یا ان سے نحوست لینے کی کوئی حقیقت نہیں۔زائچے نکلوانا، بعض تاریخوں کو منحوس سمجھنا یہ سب وہمی اور خیالی باتیں ہیں۔

حضرت زید بن خالدؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے ہمیں حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھائی یہ واقعہ بارش کے بعد کا ہے جو رات کو ہوئی تھی جب آپؐ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے اور فرمایا: ''کیا تم جانتے ہو تمہارے رب نے کیا کہا ہے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندوں نے اس حال میں صبح کی کہ کچھ مجھ پر ایمان لانے والے تھے اور کچھ میرے ساتھ کفر کرنے والے تھے جس نے یہ کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہم پر بارش ہوئی پس وہ مجھ پر ایمان لانے والا اور ستاروں کا کفر کرنے والا ہے اور جس نے کہا کہ فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی پس وہ میرے ساتھ کفر کرنے والا ہے اور ستاروں پر ایمان لانے والا ہے۔'' (صحیح بخاری)

گویا ستاروں کو اپنی خوش قسمتی یا بدقسمتی کی علامت سمجھنا انسان کو کفر تک پہنچا سکتا ہے۔ البتہ اچھی چیزوں کو اپنے لیے خوش بختی کی علامت سمجھنے میں کوئی حرج نہیں جیسا کہ حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

لَا عَدْوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِبُنِي الْفَأْلُ الصَّالِحُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ (صحیح البخاری)

''کوئی مرض متعدی نہیں اور نہ بدفالی کوئی چیز ہے اور نیک فال یعنی اچھا کلمہ مجھے پسند ہے۔''

مثلاً رسول اللہ ﷺ نے صلح حدیبیہ کے موقع پر اہل مکہ کے نمائندے سہیل بن عمرو کے آنے پر فرمایا تھا: ''اب تمہارا معاملہ سہل (آسان) ہو گیا۔'' (صحیح بخاری)

سوچنے کی بات یہ ہے کہ اتنے واضح احکامات کے باوجود ہمارے معاشرے میں یہ بدشگونیاں عام کیوں ہیں تو اس کی ایک وجہ درج ذیل موضوع روایت کا لوگوں میں عام ہونا ہے۔

مَنْ بَشَّرَنِيْ بِخُرُوْجِ الصَّفَرِ بَشَّرْتَهُ جَنَّةً

''جو شخص مجھ کو ماہِ صفر گزرنے کی بشارت دے گا میں اس کو جنت کی بشارت دوں گا۔''

یہ حدیث نہیں بلکہ ایک من گھڑت بات ہے۔ چنانچہ اس مہینے میں شادی کرنے سے گریز کرنا، بچے کا عقیقہ نہ کرنا یا دیگر تقریبات نہ منانا اسلامی طرزِ عمل نہیں، اسی طرح تیرہ تاریخ کو گھنگنیاں کھانے یا کھلانے کی بھی کوئی سند نہیں۔ تین سو پینسٹھ آٹے کی گولیاں تالابوں میں پھینکنے کی بھی کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقیقت نہیں۔

ماہِ صفر کے حوالے سے ایک اور انتہا یہ ہے کہ ایک طرف اس کو منحوس سمجھتے ہیں اور دوسری طرف خوشی منائی جاتی ہے اور دلیل یہ پیش کی جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیماری کے بعد اس دن صحت یاب ہوئے تھے اور سیر و تفریح کے لیے نکلے تھے حالانکہ تاریخی اعتبار سے بات اس کے بالکل برعکس ہے۔

فَبَدَاَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَجعهُ الَّذِیْ قَبَضَهُ اللّٰهُ فِيْهِ (المعجم الكبير للطبراني)

''پس رسول اللہ ﷺ کی اس بیماری کی ابتدا ہوئی جس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کی روح قبض کی۔''

اس من گھڑت بات کو بنیاد بنا کر اس مہینے کی آخری بدھ کو چھٹی کی جاتی ہے، کاروبار بند کر دیئے جاتے ہیں خصوصاً ہاتھ سے کام کرنے والے کاریگر اور مزدور لوگ چھٹی مناتے ہیں اور مٹھائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ باقاعدہ مٹھائی بانٹی جاتی ہے اور اس دن چھٹی دینا باعثِ اجر و ثواب سمجھا جاتا ہے۔ خاص اس دن اس سوچ کے ساتھ چُوری بنائی جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحت یاب ہونے کے بعد چُوری کھائی تھی۔ خواتین اس دن اچھے کپڑے پہنتی ہیں، لوگ خاص طور پر تفریح کے لیے نکلتے ہیں جبکہ اس کی دلیل نہ تو سیرت کی کتابوں میں ہے، نہ احادیثِ مبارکہ سے ملتی ہے۔

اس لحاظ سے ایک مسلمان کا عقیدہ مضبوط اور ذہن واضح ہونا چاہئے کہ خوشی اور غم، نفع اور نقصان سب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، کوئی تکلیف نہیں آسکتی جب تک اللہ نہ چاہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ

(التوبة: 51)

''کہہ دیجئے کہ ہمیں ہرگز کوئی بھلائی یا برائی نہیں پہنچتی مگر وہ جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی، وہی ہمارا مولا ہے اور ایمان والوں کو اللہ پر توکل کرنا چاہئے۔''

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ؐ نے فرمایا:

مَآ اَصَابَکَ لَمْ یَکُنْ لِیُخْطِئَکَ وَمَا اَخْطَاکَ لَمْ یَکُنْ لِیُصِیْبَکَ

(سنن أبی داؤد)

"جو مصیبت تم کو پہنچی وہ تم سے ٹل نہیں سکتی تھی اور جو ٹل گئی وہ تم پر آ ہی نہیں سکتی تھی۔"

یہی سوچ انسان کو ہر حال میں مطمئن رکھتی ہے کہ جو ہوا اللہ تعالیٰ کے اذن سے ہوا اس میں ضرور اللہ کی کوئی حکمت پوشیدہ ہے۔ اس طرح عقیدۂ توحید مزید پختہ ہوتا ہے اور انسان جان لیتا ہے کہ اصل پناہ دینے والی ذات صرف اور صرف اللہ کی ہے۔ اس طرح وہ شرک، جیسے کبیرہ گناہ سے بچا رہتا ہے۔ اسی پر کاربند رہنے کے لیے ہمیں یہ دعا سکھائی گئی جو فرض نماز کے بعد پڑھنا مسنون ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدِّ (صحیح مسلم)

"اے اللہ! کوئی روک نہیں سکتا جو آپ عطا کریں اور کوئی دے نہیں سکتا جس کو آپ روکنا چاہیں اور آپ کے عذاب کے مقابلے میں کسی دولت مند کو اسکی دولت فائدہ نہیں دے سکتی۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نظر لگنے پر

☆ جس کی نظر لگی ہو وہ وضو اور غسل کرے پھر وہ پانی مریض کو غسل کرنے کے لیے دے۔ یہ نظر لگنے کا مسنون علاج ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَ لَوْ کَانَ شَیْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَیْنُ وَ اِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا

(صحیح مسلم)

نظر لگنا حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھ سکتی تو نظر بڑھ جاتی اور جب تم سے غسل کرنے کو کہا جائے تو غسل کرو۔

☆ سورة الفاتحة اور معوذات (الْإِخْلَاص، الْفَلَق، النَّاس) پڑھیں۔

(صحیح مسلم) (سنن أبی داؤد)

1. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَّ مِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ (صحیح البخاری)

میں ہر شیطان اور موذی جاندار اور ہر نظر بد سے اللہ کے کامل اور پر اثر کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں۔

2. بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ (صحیح مسلم)

میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں۔

3. بِاسْمِ اللّٰهِ یُبْرِیْکَ وَمِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْکَ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَ شَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ (صحیح مسلم)

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر (بری) والے کے شر سے (محفوظ رکھے)۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الہدیٰ پبلی کیشنز کی مطبوعات

کتب

- قرآن مجید، پارہ ۱ تا ۳۰ (اردو ترجمے کے ساتھ)
- منتخب آیات قرآنیہ
- منتخب سورتیں
- منتخب سورتیں اور آیات
- تعلیم القرآن القراءۃ والکتابۃ
- قرآن کریم اور اس کے چند مباحث
- حدیث رسول ﷺ ایک تعارف ایک تجزیہ
- حفاظت حدیث کیوں اور کیسے؟
- قال رسول اللہ ﷺ
- رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا
- صدقہ وخیرات
- حسن اخلاق
- فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے؟
- محمد رسول اللہ ﷺ معمولات اور معاملات
- عربی گرامر
- اسلامی عقائد
- فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
- میرا جینا میرا مرنا
- آخری سفر کی تیاری
- بیوگی کا سفر
- ابوبکر صدیق
- والدین ہماری جنت
- حصول علم اور خواتین
- جب آفات آئیں

پمفلٹس

- نماز با جماعت کا طریقہ
- نمازِ فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟
- جمعہ کا دن مبارک دن
- نماز استسقاء
- درود وسلام ـــ الصلاۃ علی النبی ﷺ
- غسل میت اور کفن پہنانا
- اظہار محبت کیسے؟
- ان حالات میں کیا کریں؟

دعائیں

- قرآنی اور مسنون دعائیں
- وایاک نستعین
- نبی اکرم ﷺ کے صبح وشام کے اوراد
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار
- نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح
- حصول علم کی دعائیں
- فہم قرآن میں مددگار دعائیں
- آیات شفا
- مقبول دعائیں
- سفر کی دعائیں
- دعائے استخارہ
- صالح اولاد کے لیے دعائیں
- نظر بد اور تکلیف کی دعائیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن سب کے لیے ہر ہاتھ میں ہر دل میں

تعلیم، سماجی امور اور نشر واشاعت کے میدان میں سرگرم عمل الہدیٰ انٹرنیشنل ہر طبقۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے مندرجہ ذیل کورسز پیش کرتا ہے۔

ڈپلومہ کورسز

- تعلیم الاسلام — خواتین اور لڑکیوں کے لیے ایک اور ڈیڑھ سالہ کورس
- تعلیم القرآن — خواتین اور لڑکیوں کے لیے اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں ایک اور ڈیڑھ سالہ کورس
- علم الکتاب — اسکول و کالج کی طالبات اور ورکنگ ویمن کے لیے شام میں کورس
- نور القرآن — گھریلو خواتین کے لیے ہفتہ میں کم دورانیہ کا کورس

پوسٹ ڈپلومہ کورسز

- تعلیم الحدیث کورس — قرآن مجید اور احادیث نبوی ﷺ کے علم میں مزید پختگی اور غور وفکر کے لیے تین سے چار ماہ دورانیہ کا کورس

سرٹیفکیٹ کورسز

- تفہیم دین — کم پڑھی لکھی خواتین کے لیے پروگرام
- صوت القرآن — ہر گھر مرکز قرآن ہو کی سوچ کے تحت گلی محلوں میں چھوٹی چھوٹی صوت القرآن کلاسز کا قیام

خط وکتابت

- تعلیم القرآن — خط وکتابت کے ذریعے گھر بیٹھے قرآن کا ترجمہ وتفسیر پروگرام
- تعلیم الحدیث — صحیح بخاری اور ریاض الصالحین کے ابواب پر مبنی پروگرام

آن لائن کورسز

- تعلیم القرآن ڈپلومہ کورس (اردو)
- تعلیم القرآن سرٹیفکیٹ کورس (اردو)
- تعلیم القرآن ڈپلومہ کورس (انگلش)
- حدیث کورس (صحیح بخاری)
- دوائے شافی
- اسلام ایک تعارف
- مزید تفصیلات کے لیے ملاحظہ کریں ویب سائٹ

www.alhudapk.com, www.farhathashmi.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت زید بن خالدؓ سے روایت ہے:

آپؐ نے ہمیں حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھائی یہ واقعہ بارش کے بعد کا ہے جو رات کو ہوئی تھی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا:

"کیا تم جانتے ہو تمہارے رب نے کیا کہا ہے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں، آپؐ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندوں نے اس حال میں صبح کی کہ کچھ مجھ پر ایمان لانے والے تھے اور کچھ میرے ساتھ کفر کرنے والے تھے جس نے یہ کہا کہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہم پر بارش ہوئی پس وہ مجھ پر ایمان لانے والا اور ستاروں کا کفر کرنے والا ہے اور جس نے کہا کہ فلاں فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی پس وہ میرے ساتھ کفر کرنے والا ہے اور ستاروں پر ایمان لانے والا ہے۔"

(صحیح بخاری)

06010068

پبلی کیشنز

AL-HUDA PUBLICATIONS

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ